سوال

ن زمین(187) ۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے چارہزار کے عوض کچھ زمین رہن کی ہے کیا مرتہن کے لئے اس مرہونہ زمین سے فائدہ اٹھانا جائزہوگا؟ورنہ آنحالیکہ راہن کو نفع میں شریک کرلیا گیا ہے.جس طرح سواری یا دودھ والے جانور سے انتفاع اس کے چارہ گھاس دانہ کے عوض جائز ہے کیا اس طرح ارض مرہونہ سے اس کی نگہداشت

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نی مرزوعہ مرہونہ سے مرتہن کے لئے فائدہ اٹھانا ہر گز جائز نہیں خواہ مرتہن نفع میں راہن کو شریک کرے یا نہ اور اخواہ راہن نے اس کو انتفاع کی اجازت دی ہو یا نہ ۔ صحابہ تابعین تبع تابعین ائمہ محدثین فقہا سب کا اس پر اتفاق ہے ۔ سواری اور دودھ والے جانور سے بقدر خرچ کے فائدہ اٹھانا خود قیاس کے خلاف شریعت اسلامی نے آپ کو زمین گروہ لینے پر مجبور کیا ہے کہ بغیر اکل مال بالباطل والی صورت اختیار کئے ہوئے آپ اس پر عمل نہ کرسکیں ۔ مسلمانوں کے معاملات بے حد خراب ہوچکے ہیں ۔ عموماً مشتبہ مشکوک بلکہ غیر طیب اور ناجائز طریقہ پر فائدہ اٹھانے کی عادت پڑگئی ہے اس لئے مشروع اور جائز صورت

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری]

جلد نمبر 2۔کتاب الرہن

صفحہ نمبر 386

محدث فتویٰ